زیارت ناحیہ مقدسہ

زیارت ناحیہ مقدسہ امام حسینؑ کے زیارت ناموں میں سے ہے۔ یہ ایک مشہور زیارت ہے جو مخصوصا روزِ عاشورا اور دیگر ایامِ عزا میں پڑھی جاتی ہے۔ زیارت مشہورہ، جو امام زمانہ (عج) کے ایک نائب خاص کے توسط سے ہم تک پہنچی ہے۔ زیارت ناحیۂ مقدسہ کا آغاز انبیائے الٰہی اور اہل بیت، امام حسین (ع) اور کربلا میں اصحاب حسین (ع) پر درود و سلام سے ہوتا ہے:

"اَلسَّلامُ عَلی آدَمَ صَفْوَةِ اللهِ مِن خَلیقَتِهِ... اور پھر جنگ سے پہلے کے امام حسین (ع) کے اوصاف اور کردار، جنگ کے پس منظر، آپ (ع) اور آپ (ع) کے اصحاب کے واقعۂ شہادت اور درپیش مسائل اور سختیوں، اور پورے عالم اور زمینی اور آسمانی موجودات کے عزادار ہونے، جیسے مسائل کو بیان کیا جاتا ہے۔

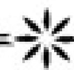
آخر میں اہل بیت سے توسل اور اللہ کی بارگاہ میں دعا کے ساتھ زیارت نامہ اختتام پذیر ہوتا ہے۔

زیارت نامے کے آغاز میں 22 نبیوں (علیہم السلام) کا تذکرہ ہوا ہے اور بعد ازاں اصحاب کساء (علیہم السلام) میں سے ہر ایک کا نام اور بعض خصوصیات کا تذکرہ ہے جس کے بعد انہیں سلام دیا گیا ہے اور اس زیارت میں کبھی امام حسین (ع) کا نام اور آپ کے فضائل اور کردار کے نمونوں کو ذکر کر کے آپ کو سلام دیا گیا ہے اور کبھی آپ (ع) کے اعضاء و جوارح اور آپ (ع) پر وارد ہونے والے مصائب کا تذکرہ کر کے اگلے حصے میں امام حسین (ع) کے اصحاب اور ساتھیوں کو سلام دیا گیا ہے۔

دیگر حصہ کا تعارف درج ذیل ہے:

- واقعۂ عاشورا کی توصیف
- عاشورا کے بعد کے مصائب کی توصیف
- کائنات میں اس مصیبت کی بازگشت

زیارت کا آخری حصہ زائر اور دوسرے مؤمنین کے لئے استغفار اور دعا پر مشتمل ہے اور نماز زیارت پر زیارت نامہ اختتام پذیر ہوتا ہے۔



ایصال ثواب و بلندی درجات

سَیِّد وَصِی حَیدَر زَیدی

اِبنِ سَیِّد حسین اَحمد زَیدی

رِیَاض فَاطِمَہ

بنت سَیِّد طاہر عَبّاس زَیدی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلسَّلَامُ عَلٰی آدَمَ صَفْوَةِ اللهِ مِنْ

سلام آدمؑ پر جو برگزیدہ خدا اور

خَلِیْقَتِهِ، اَلسَّلَامُ عَلٰی شِیْثٍ وَلِیِّ اللهِ

خلیفہ خدا ہیں، سلام شیثؑ پر جو ولی خدا اور

وَخِیَرَتِهِ، اَلسَّلَامُ عَلٰی اِدْرِیْسَ

پسندیدہ خدا ہیں، سلام ادریسؑ پر

الْقَائِمِ لِلّٰهِ بِحُجَّتِهِ، اَلسَّلَامُ عَلٰی نُوْحٍ

جو اپنی دلیل کے ساتھ (جنت میں) مقیم ہیں، سلام نوحؑ پر

الْمُجَابِ فِیْ دَعْوَتِهِ، اَلسَّلَامُ عَلٰی هُوْدٍ

جن کی دعا قبول کی گئی، سلام ہودؑ پر

الْمَمْدُوْدِ مِنَ اللهِ بِمَعُوْنَتِهِ، اَلسَّلَامُ

جن کی اللہ کی طرف سے مخصوص مدد کی گئی،

عَلٰی صَالِحِ الَّذِیْ تَوَجَّهَ لِلّٰهِ بِكَرَامَتِهِ،

سلام صالحؑ پر جن کو اللہ نے اپنے کرم سے ذی شان قرار دیا،

اَلسَّلَامُ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ الَّذِیْ حَبَاهُ

سلام ابراہیمؑ پر جن کو اللہ نے اپنی خلت

اللّٰهُ بِخُلَّتِهٖ، اَلسَّلَامُ عَلٰی اِسْمَاعِیْلَ

سے سرفراز کیا، سلام اسماعیلؑ پر

الَّذِیْ فَدَاهُ اللّٰهُ بِذِبْحٍ عَظِیْمٍ مِنَ

جن کو اللہ نے ذبح عظیم کی قرار داد کے ساتھ

جَنَّتِهٖ، اَلسَّلَامُ عَلٰی اِسْحَاقَ الَّذِیْ

اپنی جنت سے فدیہ بھیجا، سلام اسحاق پر جن کی

جَعَلَ اللّٰهُ النُّبُوَّةَ فِیْ ذُرِّیَّتِهٖ، اَلسَّلَامُ

ذریت میں اللہ نے نبوت کا سلسلہ رکھا، سلام

عَلٰی یَعْقُوْبَ الَّذِیْ رَدَّ اللّٰهُ عَلَیْهِ بَصَرَهُ

یعقوبؑ پر جن کو اللہ نے اپنی رحمت سے دوبارہ بینائی

بِرَحْمَتِهٖ، اَلسَّلَامُ عَلٰی یُوْسُفَ الَّذِیْ

دی، سلام یوسفؑ پر جن کو خدا نے

نَجَّاهُ اللّٰهُ مِنَ الْجُبِّ بِعَظَمَتِهٖ، اَلسَّلَامُ

اپنا کرم عظیم فرما کر کنویں سے نجات دی، سلام

عَلٰی مُوسٰی الَّذِیْ فَلَقَ اللهُ الْبَحْرَ لَهُ
موسیٰؑ پر جن کے لئے خدا نے اپنی قدرت سے دریا کو شگافتہ
بِقُدْرَتِهِ، اَلسَّلَامُ عَلٰی هَارُوْنَ الَّذِیْ
کر دیا، سلام ہارونؑ پر جن کو خدا نے
خَصَّهُ اللهُ بِنُبُوَّتِهِ، اَلسَّلَامُ عَلٰی
اپنی نبوت سے مخصوص فرمایا، سلام شعیبؑ پر
شُعَيْبِ الَّذِیْ نَصَرَهُ اللهُ عَلٰی اُمَّتِهِ،
جن کو خدا نے ان کی امت پر غالب کیا،
اَلسَّلَامُ عَلٰی دَاوُدَ الَّذِیْ تَابَ اللهُ
سلام داوٗدؑ پر جن کے ترک اولی کو
عَلَيْهِ مِنْ خَطِيْئَتِهِ، اَلسَّلَامُ عَلٰی
اللہ نے معاف کر دیا، سلام سلیمانؑ پر
سُلَيْمَانَ الَّذِیْ ذَلَّتْ لَهُ الْجِنُّ بِعِزَّتِهِ،
جن کے لئے خدا کی دی ہوئی عزت کی بدولت قومِ جن تابع ہو گئی،
اَلسَّلَامُ عَلٰی اَيُّوْبَ الَّذِیْ شَفَاهُ اللهُ
سلام ہو ایوبؑ پر جن کو اللہ نے بیماری

مِنْ عِلَّتِهٖ، اَلسَّلَامُ عَلٰی یُوْنُسَ الَّذِیْ
سے شفا دی، سلام یونسؑ پر خدا نے
اَنْجَزَ اللّٰهُ لَهٗ مَضْمُوْنَ عِدَّتِهٖ، اَلسَّلَامُ
ان کے اس وعدہ کو پورا کیا جس کی انہوں نے ضمانت کی تھی، سلام
عَلٰی عُزَیْرِ نِ الَّذِیْ اَحْیَاهُ اللّٰهُ بَعْدَ
عزیرؑ پر جن کو خدا نے مرنے کے بعد
مَوْتَتِهٖ، اَلسَّلَامُ عَلٰی زَکَرِیَّا الصَّابِرِ فِیْ
دوبارہ زندہ کیا، سلام زکریاؑ پر جو اپنی شدید
مِحْنَتِهٖ، اَلسَّلَامُ عَلٰی یَحْیَی الَّذِیْ اَزْلَفَهُ
آزمائش میں بھی صابر رہے، سلام یحییٰؑ پر جن کا مرتبہ اللہ نے ان کی
اللّٰهُ بِشَهَادَتِهٖ، اَلسَّلَامُ عَلٰی عِیْسٰی
شہادت سے اور بڑھا دیا، سلام عیسیٰؑ پر
رُوْحِ اللّٰهِ وَکَلِمَتِهٖ۔ اَلسَّلَامُ عَلٰی
جو بزبانِ وحی اللہ کی روح اور اللہ کا کلمہ ہیں، سلام محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
مُحَمَّدٍ حَبِیْبِ اللّٰهِ وَصَفْوَتِهٖ، اَلسَّلَامُ
پر جو محبوب خدا اور پسندیدہ خدا ہیں، سلام امیر المومنین

عَلٰی اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ

علی ابن ابی طالب علیہ السلام پر جن کو پیغمبرؐ کے بھائی

طَالِبٍ الْمَخْصُوْصِ بِاُخُوَّتِہٖ، اَلسَّلَامُ

ہونے کا مخصوص شرف دیا گیا، سلام

عَلٰی فَاطِمَۃَ الزَّھْرَاءِ ابْنَتِہٖ، اَلسَّلَامُ

فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا (اکلوتی بیٹی) دختر رسولؐ پر، سلام

عَلٰی اَبِیْ مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ وَصِیِّ اَبِیْہِ

ابو محمد حسن مجتبیٰؑ پر جو اپنے والد کے وصی

وَخَلِیْفَتِہٖ، اَلسَّلَامُ عَلَی الْحُسَیْنِ

و جانشین ہیں، سلام حسینؑ پر

الَّذِیْ سَمَحَتْ نَفْسُہٗ بِمُھْجَتِہٖ،

جنہوں نے راہِ خدا میں انتہائی زخمی ہونے کے بعد

اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنْ اَطَاعَ اللہَ فِیْ سِرِّہٖ

جو جان جسم میں باقی رہ گئی تھی وہ بھی دے دی،

وَعَلَانِیَتِہٖ، اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنْ جَعَلَ

اس پر سلام جس نے مخفی اور آشکار خدا کی

اللہُ الشِّفَاءَ فِیۡ تُرۡبَتِہٖ، اَلسَّلَامُ عَلَی

عبادت کی، اس پر سلام

مَنِ الۡاِجَابَۃُ تَحۡتَ قُبَّتِہٖ، اَلسَّلَامُ عَلَی

جس کی خاک میں اللہ نے اثر شفا قرار دیا، سلام اس

مَنِ الۡاَئِمَّۃُ مِنۡ ذُرِّیَّتِہٖ، اَلسَّلَامُ عَلَی

پر کہ جس کی قبہ کے نیچے دعائیں قبول ہوتی ہیں، اس پر

ابۡنِ خَاتَمِ الۡاَنۡبِیَاءِ، اَلسَّلَامُ عَلَی

سلام جس کی ذریت سے قیامت تک امامؑ رہیں گے، آخری پیغمبرؐ

ابۡنِ سَیِّدِ الۡاَوۡصِیَاءِ، اَلسَّلَامُ عَلَی

کے فرزند پر سلام، سردار اوصیاء علیؑ کے فرزند پر سلام،

ابۡنِ فَاطِمَۃَ الزَّہۡرَاءِ، اَلسَّلَامُ عَلَی ابۡنِ

فاطمۃ الزہراء سلام اللہ علیہا کے فرزند پر سلام،

خَدِیۡجَۃَ الۡکُبۡرٰی، اَلسَّلَامُ عَلَی ابۡنِ

خدیجہؑ بزرگ مرتبہ کے فرزند پر سلام،

سِدۡرَۃِ الۡمُنۡتَہٰی، اَلسَّلَامُ عَلَی ابۡنِ

سدرۃ المنتہی کے وارث پر سلام،

جَنَّۃِ الْمَأْوٰی، اَلسَّلَامُ عَلَی ابْنِ زَمْزَمَ

جنت جیسی پناہ گاہ کے وارث پر سلام، زمزم و

وَالصَّفَا، اَلسَّلَامُ عَلَی الْمُرَمَّلِ

صفا کے وارث پر سلام، آلودہ خاک و خون

بِالدِّمَاءِ، اَلسَّلَامُ عَلَی الْمَهْتُوكِ

پر سلام، سلام اس پر جس کا

الْخِبَاءِ، اَلسَّلَامُ عَلَی خَامِسِ اَصْحَابِ

خیمہ پہاڑ ڈالا گیا، چادرِ تطہیر والوں

اَهْلِ الْكِسَاءِ، اَلسَّلَامُ عَلَی غَرِيْبِ

کی پانچویں فرد پر سلام، مسافروں

الْغُرَبَاءِ، اَلسَّلَامُ عَلَی شَهِيْدِ

میں سب سے زیادہ بیکس مسافر پر سلام، شہیدوں میں

الشُّهَدَاءِ، اَلسَّلَامُ عَلَی قَتِيْلِ

سب سے زیادہ پر درد شہید پر سلام، اس پر سلام

الْاَدْعِيَاءِ، اَلسَّلَامُ عَلَی سَاكِنِ

جس کو مجہول النسب لوگوں نے قتل کیا، ساکنِ ارضِ کربلا پر

كَرْبَلَاءِ، اَلسَّلَامُ عَلٰى مَنْ بَكَتْهُ
سلام، اس پر سلام جس کو آسمان کے
مَلَائِكَةُ السَّمَاءِ، اَلسَّلَامُ عَلٰى مَنْ
فرشتے روئے، اس پر سلام
ذُرِّيَّتُهُ الْأَزْكِيَاءُ۔ اَلسَّلَامُ عَلٰى
جس کی ذریت پاک و پاکیزہ ہے، سلام دین کے
يَعْسُوْبِ الدِّيْنِ، اَلسَّلَامُ عَلٰى مَنَازِلِ
سیدوسردار پر، سلام ان (ائمہ) پر (جو دلائل و براہین کی آماجگاہ)
الْبَرَاهِيْنِ۔ اَلسَّلَامُ عَلَى الْأَئِمَّةِ
و حق کی منزلیں ہیں، سلام ان ائمہؑ پر
السَّادَاتِ، اَلسَّلَامُ عَلَى الْجُيُوْبِ
(سرداروں کے سردار) جو پیشوائے ملت ہیں، ان (چاک) گریبانوں پر سلام
الْمُضَرَّجَاتِ، اَلسَّلَامُ عَلَى الشِّفَاهِ
جو خون میں بھرے تھے، ان ہونٹوں پر
الذَّابِلَاتِ، اَلسَّلَامُ عَلَى النُّفُوْسِ
سلام جو پیاس سے سوکھے ہوئے تھے، سلام ان پر جو

الْمُصْطَلِمَاتِ، اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَرْوَاحِ

ٹکڑے ٹکڑے کئے گئے، سلام ان پر جن کو قتل کے فوراً بعد لوٹ

الْمُخْتَلَسَاتِ۔ اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَجْسَادِ

لیا گیا، سلام ہو بے گوروکفن

الْعَارِيَاتِ، اَلسَّلَامُ عَلَى الْجُسُومِ

نعشوں پر، سلام ہو ان جسموں

الشَّاحِبَاتِ، اَلسَّلَامُ عَلَى الدِّمَاءِ

پر دھوپ کی شدت سے جن کے رنگ بدل گئے، (ارض کربلا پر) بہنے والے

السَّائِلَاتِ، اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَعْضَاءِ

خون پر سلام، جسموں سے جدا کر دیئے جانے

الْمُقَطَّعَاتِ، اَلسَّلَامُ عَلَى الرُّؤُوسِ

والے اعضاء پر سلام، نیزوں پر اٹھائے

الْمُشَالَاتِ، اَلسَّلَامُ عَلَى النِّسْوَةِ

جانے والے سروں پر سلام، سلام ہو ان مخدرات عصمتؑ پر

الْبَارِزَاتِ، اَلسَّلَامُ عَلَى حُجَّةِ رَبِّ

جنہیں بے ردا پھرایا گیا، سلام ہو دونوں جہانوں

الْعَالَمِينَ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى
کے پالنہار کی حجت پر، آپ پر سلام
آبَائِكَ الطَّاهِرِينَ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ
اور آپ کے پاکیزہ آباء واجداد پر سلام، آپ پر سلام
وَعَلٰى أَبْنَائِكَ الْمُسْتَشْهَدِينَ،
اور آپ کے شہید ہونے والے فرزندوں پر سلام،
اَلسَّلامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى ذُرِّيَّتِكَ
سلام ہو آپ اور آپ کی
النَّاصِرِينَ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ وَعَلَى
حمایت کرنے والی ذریت پر، سلام ہو آپ اور آپ کی
الْمَلائِكَةِ الْمُضَاجِعِينَ۔ اَلسَّلامُ
قبر کے مجاور فرشتوں پر، سلام ظلم و ستم
عَلَى الْقَتِيلِ الْمَظْلُومِ، اَلسَّلامُ عَلٰى
سے قتل کئے جانے والے پر اور ان کے بھائی
أَخِيهِ الْمَسْمُومِ۔ اَلسَّلامُ عَلٰى عَلِيٍّ
(حسنؑ) پر جن کو زہر دیا گیا، سلام

الْكَبِيْرِ، اَلسَّلَامُ عَلَى الرَّضِيْعِ

جناب علی اکبرؑ پر، [سلام] کم سن

الصَّغِيْرِ، اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَبْدَانِ

شیرخوار پر، سلام ان جسموں پر جن کو

السَّلِيْبَةِ، اَلسَّلَامُ عَلَى الْعِتْرَةِ

(بعد شہادت) لوٹا گیا، سلام نبیؐ کی قریب ترین

الْقَرِيْبَةِ، اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُجَدَّلِيْنَ فِي

ذریت پر، سلام ان لاشوں پر جن کو بیابان میں

الْفَلَوَاتِ، اَلسَّلَامُ عَلَى النَّازِحِيْنَ

پڑا چھوڑ دیا گیا، سلام ان مسافروں پر

عَنِ الْاَوْطَانِ، اَلسَّلَامُ عَلَى

جو اپنے وطن سے دور تھے، سلام بے کفن دفن

الْمَدْفُوْنِيْنَ بِلَا أَكْفَانٍ، اَلسَّلَامُ عَلَى

کئے جانے والوں پر، سلام ان سروں

الرُّؤُوْسِ الْمُفَرَّقَةِ عَنِ الْاَبْدَانِ

پر جن کو جسموں سے جدا کر دیا گیا،

اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُحْتَسِبِ الصَّابِرِ،

راہِ خدا میں اذیّت اٹھانے والے صابر پر سلام،

اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَظْلُومِ بِلَا نَاصِرٍ،

سلام ہو اس مظلوم پر جو بے یارومددگار تھا

اَلسَّلَامُ عَلَى سَاكِنِ التُّرْبَةِ الزَّاكِيَةِ،

سلام ہو پاک و پاکیزہ خاک میں بسنے والے پر،

اَلسَّلَامُ عَلَى صَاحِبِ الْقُبَّةِ السَّامِيَةِ

قبہ بلند رکھنے والے پر سلام،

اَلسَّلَامُ عَلَى مَنْ طَهَّرَهُ الْجَلِيلُ،

اس پر سلام جس کو خدائے بزرگ نے پاکیزہ و پاک قرار دیا،

اَلسَّلَامُ عَلَى مَنِ افْتَخَرَ بِهِ جَبْرَائِيلُ،

اس پر سلام جس پر جبریلؑ نے فخر کیا،

اَلسَّلَامُ عَلَى مَنْ نَاغَاهُ فِي الْمَهْدِ

اس پر سلام جس کو گہوارہ میں میکائیلؑ نے

مِيكَائِيلُ، اَلسَّلَامُ عَلَى مَنْ نُكِثَتْ

لوریاں دیں، اس پر سلام جس کے بارے میں

ذِمَّتُهُ، اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنْ هُتِكَتْ
عہدوپیماں کو توڑ دیا گیا، اس پر سلام
حُرْمَتُهُ، اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنْ اُرِيقَ
جس کی حرمت کو ضائع کیا گیا، اس پر سلام
بِالظُّلْمِ دَمُهُ، اَلسَّلَامُ عَلٰی الْمُغَسَّلِ
جس کا خون ظلم سے بہایا گیا، اس پر سلام
بِدَمِ الْجِرَاحِ، اَلسَّلَامُ عَلٰی الْمُجَرَّعِ
جس کو زخموں سے بہنے والے خون میں نہلا دیا گیا، اس پر سلام
بِكَاسَاتِ الرِّمَاحِ، اَلسَّلَامُ عَلٰی
جس کو ہر طرف سے نیزے لگائے جاتے تھے، اس پر سلام
الْمُضَامِ الْمُسْتَبَاحِ، اَلسَّلَامُ عَلٰی
جس پر ہر ظلم و ستم روا رکھا گیا، اس پر سلام
الْمَنْحُورِ فِي الْوَرَى، اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنْ
جسے اتنی بڑی کائنات میں یکہ و تنہا چھوڑ دیا گیا،
دَفَنَهُ اَهْلُ الْقُرَى، اَلسَّلَامُ عَلٰی
اس پر سلام جس کو گردونواح کے گاؤں والوں نے دفن کیا،

الْمَقْطُوْعِ الْوَتِيْنِ، اَلسَّلَامُ عَلَى
اس پر سلام جس کی شہ رگ کو (بے دردی سے) کاٹا گیا، اس پر سلام
الْمُحَامِيْ بِلَا مُعِيْنٍ، اَلسَّلَامُ عَلَى
جو یکہ و تنہا دشمنوں کی یلغار کو ہٹا رہا تھا، اس ریش
الشَّيْبِ الْخَضِيْبِ، اَلسَّلَامُ عَلَى الْخَدِّ
اقدس پر سلام جو خون سے سرخ تھی، اس رخسار پر سلام
التَّرِيْبِ، اَلسَّلَامُ عَلَى الْبَدَنِ
جو خاک آلود تھا، اس بدن پر سلام
السَّلِيْبِ، اَلسَّلَامُ عَلَى الثَّغْرِ
جو غبارآلود تھا (اس لٹے اور نچے ہوئے بدن پر سلام)،
الْمَقْرُوْعِ بِالْقَضِيْبِ، اَلسَّلَامُ عَلَى
ان دانتوں پر سلام جن پر ظلم کی چھڑی چل رہی تھی، اس [سر اقدس]
الرَّأْسِ الْمَرْفُوْعِ، اَلسَّلَامُ عَلَى
پر سلام جو نیزہ پر اُٹھایا گیا، ان مقدس جسموں پر
الْأَجْسَامِ الْعَارِيَةِ فِي الْفَلَوَاتِ،
سلام جو بیابان (صحرا) میں بکھر گئے جن کو ستمگارانِ امت بھیڑیوں

تَنْهَشُهَا الذِّئَابُ العَادِيَاتُ،

کی طرح دوڑ دوڑ کر جھنجھوڑ رہے تھے اور کٹ کھنے درندے

وَتَخْتَلِفُ إِلَيْهَا السِّبَاعُ الضَّارِيَاتُ،

بن کر (پامالی اور لوٹ کھسوٹ کے لئے) منڈلا رہے تھے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَعَلٰى

میرے مولاؑ و آقا! آپ پر سلام ور آپ کے قبہ

الْمَلَائِكَةِ الْمَرْفُوفِيْنَ حَوْلَ قُبَّتِكَ،

کے گرد جمع رہنے والے فرشتوں پر سلام جو آپ کی تربت کو گھیرے

الْحَافِّيْنَ بِتُرْبَتِكَ، الطَّائِفِيْنَ

رہتے ہیں اور آپ کے صحنِ اقدس کا طواف کرتے ہیں

بِعَرْصَتِكَ، الْوَارِدِيْنَ لِزِيَارَتِكَ،

اور آپ کی زیارت کے لئے حاضر ہوتے ہیں۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ فَإِنِّيْ قَصَدْتُ إِلَيْكَ،

آپ پر سلام، میں نے آپ کی جانب

وَرَجَوْتُ الْفَوْزَ لَدَيْكَ، اَلسَّلَامُ

رُخ کیا ہے اور آپ کی بارگاہ سے کامیابی کا امیدوار ہوں،

عَلَيْكَ سَلَامُ الْعَارِفِ بِحُرْمَتِكَ،

آقا! ایسے غلام کا عقیدت سے بھرپور سلام قبول کیجیے جو آپ کی عزت و حرمت سے آگاہ،

الْمُخْلِصِ فِيْ وِلَايَتِكَ، الْمُتَقَرِّبِ إِلَى

آپ کی ولایت میں مخلص، آپ کی محبت کے وسیلہ سے

اللهِ بِمَحَبَّتِكَ، الْبَرِيْءِ مِنْ اَعْدَائِكَ،

اللہ کے تقرب کا شیدا نیز آپؑ کے دشمنوں سے بری و بیزار ہے،

سَلَامُ مَنْ قَلْبُهُ بِمُصَابِكَ مَقْرُوْحٌ،

ایسے عاشق کا سلام جس کا دل آپ کی مصیبتوں سے سبب

وَدَمْعُهُ عِنْدَ ذِكْرِكَ مَسْفُوْحٌ، سَلَامُ

زخموں سے چھلنی ہو چکا ہے اور آپ کی یا میں خون کے آنسو بہاتا ہے

الْمَفْجُوْعِ الْحَزِيْنِ، الْوَالِهِ الْمُسْتَكِيْنِ،

اس چاہنے والے کا سلام جو آپ کے غم میں نڈھال بے حال و بے چین ہے

سَلَامُ مَنْ لَوْ كَانَ مَعَكَ بِالطُّفُوْفِ

اس جانثار کا سلام جو میدانِ کربلا میں اگر آپ کے ساتھ ہوتا تو آپ کی حفاظت کے لیے

لَوَقَاكَ بِنَفْسِهِ حَدَّ السُّيُوْفِ، وَبَذَلَ

تلواروں سے ٹکرا کر اپنی جان کی بازی لگا دیتا اور آمادہ موت ہو کر اپنے خون

حَشَاشَتَهُ دُوْنَكَ لِلْحُتُوْفِ، وَجَاهَدَ

کا آخری قطرہ آپ پر نثار کر دیتا، دل و جان سے آپ پر فدا ہونے کے لیے

بَيْنَ يَدَيْكَ، وَنَصَرَكَ عَلٰى مَنْ بَغٰى

موت سے پنجہ آزمائی کرتا آپ کے ساتھ جنگ و جہاد کے جوہر دکھاتا

عَلَيْكَ، وَفَدَاكَ بِرُوْحِهٖ وَجَسَدِهٖ،

آپ کے خلاف بغاوت کرنے والوں کے مقابلہ میں آپ کی مدد کرتا

وَمَالِهٖ وَوَلَدِهٖ، وَرُوْحُهُ لِرُوْحِكَ فِدَاءٌ،

اور انجام کار اپنا جسم و جان روح و مال آل اولاد سب کچھ آپ پر قربان کر دیتا اس کی روح

وَاَهْلُهُ لِاَهْلِكَ وِقَاءٌ، فَلَئِنْ اَخَّرَتْنِي

آپ کی روح پر نثار ہوتی اور اس کے اہل آپ کے اہل پر فدا ہوتے

الدُّهُوْرُ، وَعَاقَنِيْ عَنْ نَصْرِكَ

میں واقعہ شہادت کے بعد پیدا ہوا اپنی قسمت کے سبب میں

الْمَقْدُوْرُ، وَلَمْ اَكُنْ لِمَنْ حَارَبَكَ

حضور کی نصرت سے محروم رہا آپ کے سامنے میدان

مُحَارِباً، وَلِمَنْ نَصَبَ لَكَ الْعَدَاوَةَ

کا راز میں اُترنے والوں میں شامل نہ ہو سکا

مُنَاصِبًا، فَلَاَنْدُبَنَّكَ صَبَاحًا وَمَسَاءً،

اور نہ ہی میں آپ دشمنوں سے

وَلَاَبْكِيَنَّ لَكَ بَدَلَ الدُّمُوعِ دَمًا،

نبردآزما ہو سکا، آپ کے مصائب پر رنج و ملال

حَسْرَةً عَلَيْكَ، وَتَأَسُّفًا عَلٰى مَا دَهَاكَ

اور آہِ پُردرد کہیں جانے والی نہیں،

وَتَلَهُّفًا، حَتّٰى اَمُوتُ بِلَوْعَةِ الْمُصَابِ،

اسی سوزشِ غم اسی رنج و ملال کو ساتھ لے کر دنیا

وَغُصَّةِ الْاِكْتِئَابِ، اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ

سے اٹھ جاؤں گا۔ مولا میں گواہی دیتا ہوں

اَقَمْتَ الصَّلَاةَ، وَآتَيْتَ الزَّكَاةَ،

کہ آپ نے نماز کو قائم کیا، بڑی زبردست زکوۃ دی،

وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ، وَنَهَيْتَ عَنِ

نیکیوں کا حکم دیا، برائیوں اور سرکشی سے روکا،

الْمُنْكَرِ وَالْعُدْوَانِ، وَاَطَعْتَ اللهَ وَمَا

دل و جان سے اللہ کی اطاعت کی

عَصَيْتَهُ، وَتَمَسَّكْتَ بِهِ وَبِحَبْلِهِ،

پل بھر کے لیے بھی اس کی نافرمانی نہیں کی آپ نے ہمیشہ

فَأَرْضَيْتَهُ وَخَشِيْتَهُ، وَرَاقَبْتَهُ

اس کی رضا کو پسند کیا (اس کی آواز پر لبیک کہی)،

وَاسْتَجَبْتَهُ، وَسَنَنْتَ السُّنَنَ،

آپ نے سنتِ خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قائم کیا،

وَأَطْفَأْتَ الْفِتَنَ، وَدَعَوْتَ اِلَى

اور فتنوں کی آگ کو بجھایا، دوسروں کو راہِ حق

الرَّشَادِ، وَأَوْضَحْتَ سُبُلَ السَّدَادِ،

کی طرف بلایا، اور حق کے راستوں کو اجاگر کر کے دکھایا،

وَجَاهَدْتَ فِي اللهِ حَقَّ الْجِهَادِ، وَ كُنْتَ

اور خدا کی راہ میں جو جہاد کا حق تھا اسے پورا کردیا،

لِلّٰهِ طَائِعاً، وَلِجَدِّكَ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تَابِعاً،

آپ خدا کے مطیع رہے، اور اپنے جد محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطباع اور پیروی کی،

وَلِقَوْلِ اَبِيْكَ سَامِعاً، وَاِلَى وَصِيَّةِ

اور اپنے والد گرامی کے تابع فرمان رہے،

اَخِيْكَ مُسَارِعاً، وَلِعِمَادِ الدِّيْنِ

اور اپنے بھائی (حسن علیہ السلام) کی وصیت کو جلد پورا کیا،

رَافِعاً، وَلِلطُّغْيَانِ قَامِعاً، وَلِلطُّغَاةِ

آپ ہیں ستونِ دین کو بلند کرنے والے، سرکشی (بغاوتوں)

مُقَارِعاً، وَلِلْاُمَّةِ نَاصِحاً، وَفِيْ غَمَرَاتِ

کا قلع قمع کیا، امت پیغمبرؐ کو نصیحت کرنے والے،

الْمَوْتِ سَابِحاً، وَلِلْفُسَّاقِ مُكَافِحاً،

اور موت کے بھنور تیرنے والے، اور اہل فسق وفجور

وَبِحُجَجِ اللهِ قَائِماً، وَلِلْاِسْلَامِ

کا مردانہ وار مقابلہ کرنے والے، خدا کی حجتوں کے ساتھ قائم رہنے والے،

وَالْمُسْلِمِيْنَ رَاحِماً، وَلِلْحَقِّ نَاصِراً،

اسلام اور مسلمین کے لئے دل میں رحم رکھنے والے، حق کی نصرت کرنے والے،

وَعِنْدَ الْبَلَاءِ صَابِراً، وَلِلدِّيْنِ كَالِئاً،

اور سخت آزمائش کے وقت صبر کرنے والے، دین کی حفاظت کرنے والے،

وَعَنْ حَوْزَتِهِ مُرَامِياً، تَحُوْطُ الْهُدٰى

اور دین پر حملہ کرنے والوں کا منہ پھیر دینے والے، آپ ہدایت کی

وَتَنْصُرُہُ، وَتَبْسُطُ الْعَدْلَ وَتَنْشُرُہُ،

حفاظت اور نصرت کرتے رہے، اور عدل و انصاف

وَتَنْصُرُ الدِّیْنَ وَتُظْھِرُہُ، وَتَکُفُّ

کی نشر و اشاعت کرتے رہے، دین کی نصرت و حمایت

الْعَابِثَ وَتَزْجُرُہُ، وَتَأْخُذُ لِلدَّنِیِّ مِنَ

کرتے رہے، اور دین کی حقارت کرنے والوں کی روک ٹوک اور

الشَّرِیْفِ، وَتُسَاوِیْ فِی الْحُکْمِ بَیْنَ

ڈانٹ ڈپٹ کرتے رہے، آپ طاقتور سے کمزور کا حق دلاتے تھے

الْقَوِیِّ وَالضَّعِیْفِ، کُنْتَ رَبِیْعَ

اور حکم میں طاقتور اور کمزور کو برابر رکھتے تھے۔ آپ

الْاَیْتَامِ، وَعِصْمَۃَ الْأَنَامِ، وَعِزَّ

یتیموں کی بہار تھے، مخلوق کے لئے پناہ گاہ تھے، اسلام کی

الْاِسْلَامِ، وَمَعْدِنَ الْاَحْکَامِ،

عزت تھے، آپ کے پاس احکام الٰہی کا سرمایہ تھا،

وَحَلِیْفَ الْاِنْعَامِ، سَالِکاً طَرَائِقَ

آپ حاجتمندوں کو گرانقدر عطیہ دینے کا عزم کئے ہوئے تھے،

جَدِّكَ وَاَبِيكَ، مُشَبِّهاً فِي الْوَصِيَّةِ

اپنے جد امجد اور پدرِ نامدار کے طریقوں پر چلنے والے، اور اپنے

لِاَخِيكَ، وَفِيَّ الذِّمَمِ، رَضِيَّ الشِّيَمِ،

بھائی (حسنؑ) کی طرح امر خیر کی ہدایت فرمانے والے، آپ کی شان وصفات یہ ہیں:

ظَاهِرَ الْكَرَمِ، مُتَهَجِّداً فِي الظُّلَمِ،

پسندیدہ خو بو رکھنے والے (صاحب اوصاف حمیدہ)، آپ کی سخاوت اظہر من الشمس،

قَوِيمَ الطَّرَائِقِ، كَرِيمَ الْخَلَائِقِ،

آپ پردہ شب میں تہجد گزار، آپ کا ہر طریقہ مضبوط و درست،

عَظِيمَ السَّوَابِقِ، شَرِيفَ النَّسَبِ،

آپ کی ہر عادت بزرگانہ شان کی حامل، آپ کی ہر سبقت عظیم الشان، آپ کا نسب

مُنِيفَ الْحَسَبِ، رَفِيعَ الرُّتَبِ، كَثِيرَ

نہائی بلند، آپ کے کمالات انتہائی اونچائی پر، آپ کا ہر

الْمَنَاقِبِ، مَحْمُودَ الضَّرَائِبِ، جَزِيلَ

مرتبہ بلند تر، آپ کے فضائل بہت ہی زیادہ،

الْمَوَاهِبِ حَلِيمٌ، رَشِيدٌ، مُنِيبٌ،

آپ کے خصائل سب پسندیدہ، آپ کی بخششیں نہایت قیمتی، آپ صاحبِ علم،

جَوادٌ، عَلِیمٌ، شَدِیدٌ، اِمَامٌ، شَھِیدٌ،

راہِ حق پر گامزن، خدا کی طرف مائل، سخی عزم کے طاقتور، صاحبِ علم،

اَوّاہٌ، مُنِیبٌ، حَبِیبٌ، مُھِیبٌ، کُنتَ

امامِ امت، گواہِ حقانیت، ملت کے لئے دردمند، خدا سے لو لگائے ہوئے ہر صاحبِ دل

لِلرَّسُولِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وَلَداً، وَلِلقُرآنِ سَنَداً،

کے محبوب، خدا کے غضب سے ڈرنے والے، آپ رسولؐ کے فرزند ہیں، قرآن

وَلِلاُمَّۃِ عَضُداً، وَفِی الطَّاعَۃِ مُجتَھِداً،

کے لئے سند ہیں، امت کے لئے دست و بازو ہیں، طاعت خدا

حَافِظاً لِلعَھدِ وَالمِیثَاقِ، نَاکِباً عَن

میں تعب اٹھانے والے، عہد و پیمان کی حفاظت کرنے والے،

سُبُلِ الفُسَّاقِ، وبَاذِلاً لِلمَجھُودِ،

بدکاروں کے راستوں سے الگ تھلگ، مصیبت زدہ

طَوِیلَ الرُّکُوعِ وَالسُّجُودِ، زَاھِداً فِی

کو عطا کرنے والے، طولانی رکوع و سجدہ کرنے والے،

الدُّنیَا زُھدَ الرَّاحِلِ عَنھَا، نَاظِراً

دنیا کو اس طرح چھوڑ دینے والے جیسے دنیا سے رخصت ہونے والے

اِلَیۡهَا بِعَیۡنِ الۡمُسۡتَوۡحِشِیۡنَ مِنۡهَا،

دنیا سے سیر ہوتا ہے، دنیا کو آپ نے ہمیشہ نفرت کی

آمَالُكَ عَنۡها مَكۡفُوۡفَةٌ، وَهِمَّتُكَ عَنۡ

نگاہ سے دیکھا، آپ کی آرزوئیں دنیا سے ہٹی ہوئی تھیں،

زِیۡنَتِهَا مَصۡرُوۡفَةٌ، وَاَلۡحَاظِكَ عَنۡ

دنیا کی آرائش سے آپ کوسوں دور تھے، رونق دنیا سے آپ کی نگاہیں

بَهۡجَتِهَا مَطۡرُوۡفَةٌ، وَرَغۡبَتِكَ فِی الۡآخِرَة

پھری ہوئی تھیں، اور دنیا جانتی ہے کہ آپ کا میلان خاطر بس آخرت کی

مَعۡرُوۡفَةٌ، حَتّٰی اِذَا الۡجُوۡرُ مَدَّ بَاعَهُ،

طرف تھا، یہاں تک کہ جب ظلم و جور اپنے ہاتھ بہت بڑھانے لگا،

وَاَسۡفَرَ الظُّلۡمُ قِنَاعَهُ، وَدَعَا الۡغَیُّ

اور ظلم کے چہرہ پر جو ہلکا سا پردہ تھا وہ بھی نہ رہا، گمراہی نے اپنے چیلوں

اَتۡبَاعَهُ وَاَنۡتَ فِی حَرَمِ جَدِّكَ قَاطِنٌ،

کو ہر طرف سے بلا لیا، اس وقت آپ اپنے [جدامجد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم]

وَلِلظَّالِمِیۡنَ مُبَایِنٌ، جَلِیۡسُ الۡبَیۡتِ

کے حرم میں مقیم تھے، ظالموں سے دور تھے، گوشہ نشین تھے

وَالْمِحْرَابِ، مُعْتَزِلُ عَنِ اللَّذَّاتِ

اور محرابِ عبادت میں محوِ عبادت تھے، دنیا کی لذتوں اور

وَالشَّهَوَاتِ، تَنْكُرُ الْمُنْكَرَ بِقَلْبِكَ

خواہشوں سے کنارہ کش تھے، اور اپنی طاقت کے مطابق اور امکان کی حدتک اپنے دل

وَلِسَانِكَ، عَلٰى حَسَبِ طَاقَتِكَ

وزبان سے حرام سے بچنے کی ہدایت بھی کرتے رہے تھے، (آپ سے بیعت یزید کا

وَاِمْكَانِكَ، ثُمَّ اقْتَضَاكَ الْعِلْمُ

مطالبہ ہوا) اور آپ کے حقیقت شناس علم نے طے کرلیا کہ بیعت سے انکار ہو اور بیعت نہ

لِلْاِنْكَارِ، وَلَزِمَكَ اَنْ تُجَاهِدَ الْفُجَّارَ،

کرنے کی وجہ سے جو لوگ قتال کریں ان فاجروں سے جہاد کریں،

فَسِرْتَ فِيْ اَوْلَادِكَ وَاَهَالِيْكَ،

فوراً آپ اپنی اولاد اہلِ خاندان اپنی فرمانبردار جماعت کو لے کر چلے،

وَشِيْعَتِكَ وَمَوَالِيْكَ، وَصَدَّعْتَ

آپ نے حق اور روشن دلائل کو واضح کر دیا، اور

بِالْحَقِّ وَالْبَيِّنَةِ، وَدَعَوْتَ اِلَى اللّٰهِ

خلق خدا کو حکمت اور پسندیدہ موعظہ کے ساتھ خدا کی طرف دعوت دی،

بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ، وَاَمَرْتَ

اور حدود شریعت کے قائم کرنے کا، نیز معبود کی فرمانبرداری کا،

بِاِقَامَةِ الْحُدُوْدِ، وَالطَّاعَةِ لِلْمَعْبُوْدِ،

محرمات سے بچنے اور سرکشی سے باز رہنے کا حکم دیا،

وَنَهَيْتَ عَنِ الْخَبَائِثِ وَالطُّغْيَانِ،

لیکن ستمگاروں نے ظلم وعداوت سے آپ کا مقابلہ کیا،

وَوَاجَهُوْكَ بِالظُّلْمِ وَالْعُدْوَانِ،

آپ نے پہلے تو ان کو غضب خدا سے ڈرایا

فَجَاهَدْتَهُمْ بَعْدَ الْاِيْعَازِ لَهُمْ،

اور حجت ہدایت کی مضبوطی کی، [پھر ان سے جہاد کیا]،

وَتَاْكِيْدِ الْحُجَّةِ عَلَيْهِمْ، فَنَكَثُوْا

آخر کار جب انہوں نے آپ کے بارے میں ہر عہد کو توڑ دیا،

ذِمَامَكَ وَبَيْعَتَكَ، وَاَسْخَطُوْا رَبَّكَ

ہر حکم خدا کو پسِ پشت ڈال دیا اور آپ کی بیعت سے بھی پھر گئے، اور اپنی شقاوت سے

وَجَدَّكَ، وَبَدَؤُوْكَ بِالْحَرْبِ، فَثَبَتَّ

انہوں نے آپ کے خدا اور آپ کے جد امجد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو غضبناک کیا، اور آپ سے

لِلطَّعْنِ وَالضَّرْبِ، وَطَحَنْتَ جُنُوْدَ

لڑنے کی پہل اپنی طرف سے کی،

الْفُجَّارِ، وَاقْتَحَمْتَ قَسْطَلَ الْغُبَارِ،

تو پھر آپ بھی ضرب نیزہ و شمشیر کے لئے میدان میں آ گئے،

مُجَاهِداً بِذِي الْفِقَارِ، كَأَنَّكَ عَلِيٌّ

اور بدکاروں کے لشکروں کو پیس ڈالا، آپ جنگ کے گھرے

الْمُخْتَارُ، فَلَمَّا رَاَوْكَ ثَابِتَ الْجَأْشِ،

غبار میں دھنسے ہوئے ذوالفقار سے حیدر کرارؑ کی طرح قتال کر رہے تھے،

غَيْرَ خَائِفٍ وَلَا خَاشٍ، نَصَبُوْا لَكَ

اعداء نے جب آپ کے دل کو مضبوط اور بالکل بے خوف و ہراس دیکھا

غَوَائِلَ مَكْرِهِمْ، وَقَاتَلُوْكَ بِكَيْدِهِمْ

تو آپ کے لئے اپنے مکر کے جال بچھانے لگے، اور اپنی مخصوص سفیانی چالاکیوں

وَشَرِّهِمْ، وَاَمَرَ اللَّعِيْنُ جُنُوْدَهُ،

اور شرارت کے ساتھ آپ کے ساتھ قتال کرنے لگے، ملعون عمر بن سعد نے اپنے لشکروں

فَمَنَعُوْكَ الْمَاءَ وَوُرُوْدَهُ، وَنَاجَزُوْكَ

کو حکم دے دیا کہ پانی حسین علیہ السلام تک نہ پہنچ سکے۔

اَلْقِتَالَ، وَعَاجَلُوْكَ النِّزَالَ،
سب لوگ تیزی کے ساتھ آپ سے قتال کرنے لگے اور پے در پے
وَرَشَقُوْكَ بِالسِّهَامِ وَالنِّبَالِ،
ملے جلے حملے ہونے لگے، آپ کو تیروں سے چھلنی کر دیا، سب نے ظلم و ستم
وبَسَطُوْا اِلَيْكَ اَكُفَّ الْاِصْطِلَامِ،
کے ہاتھ آپ کی طرف بڑھا دیئے، نہ انہوں نے آپؑ کے بارے
وَلَمْ يَرْعَوْا لَكَ ذِمَاماً، وَلَا رَاقَبُوْا
میں اپنی کسی ذمہ داری کو دیکھا نہ یہ کہ آپ کو اور
فِيْكَ اَثَاماً، فِيْ قَتْلِهِمْ اَوْلِيَاءَكَ،
آپ کے ساتھیوں کو قتل کرنے میں اور آپ کے سامان کو لوٹنے میں،
وَنَهْبِهِمْ رِحَالَكَ، وَاَنْتَ مُقَدَّمٌ فِيْ
وہ کتنے زبردست گناہ کے مرتکب ہوں گے! آپ غبار جنگ میں دھنسے
الْهَبَوَاتِ، وَمُحْتَمِلٌ لِلْأَذِيَّاتِ، قَدْ
ہوئے تھے اور ہر ایک اذیت اٹھا رہے تھے،
عَجِبَتْ مِنْ صَبْرِكَ مَلَائِكَةُ
آپ کا صبر دیکھ کر تو ملائکہ افلاک بھی تعجب

السَّمَاوَاتِ، فَأَحدَقُوا بِكَ مِنْ كُلِّ

کر رہے تھے، ظالموں نے ہر طرف سے آپ کو

الْجِهَاتِ، وَأَثْخَنُوكَ بِالْجِرَاحِ، وَحَالُوا

گھیر لیا اور زخم پر زخم پہنچا کر آپ کو مضمحل کر دیا،

بَيْنَكَ وَبَيْنَ الرَّوَاحِ، وَلَمْ يَبْقَ لَكَ

دم لینے کی مہلت نہ دی، آپ کا کوئی مددگار نہ رہا تھا،

نَاصِرٌ، وَأَنْتَ مُحْتَسِبٌ صَابِرٌ، تَذُبُّ

بیکسی کے عالم میں انتہائی صبر و ضبط کے ساتھ آپ اپنی

عَنْ نِسْوَتِكَ وَأَوْلَادِكَ، حَتَّى نَكَسُوكَ

مستورات اور بچوں کی طرف سے ہجوم اشقیاء کو ہٹا رہے تھے، یہاں

عَنْ جَوَادِكَ، فَهَوَيْتَ إِلَى الْأَرْضِ

تک کہ انہوں نے آپ کو گھوڑے سے گرا دیا،

جَرِيحاً، تَطَأُكَ الْخُيُولُ بِحَوَافِرِهَا،

آپ زخموں سے چور ہو کر زمین پر گرے،

وَتَعْلُوكَ الطُّغَاةُ بِبَوَاتِرِهَا، قَدْ رَشَحَ

لشکر کے گھوڑے اپنے سموں سے آپ کو کچل رہے تھے، اور سرکش

لِلْمَوْتِ جَبِیْنُكَ، وَاخْتَلَفَتَ
ستمگر اپنی تلواریں لئے آپ پر چڑھے چلے آتے تھے،
بِالْاِنْقِبَاضِ وَالْاِنْبِسَاطِ شِمَالُكَ
موت کا پسینہ آپ کی پیشانی پر آیا ہوا تھا،
وَيَمِيْنُكَ، تُدِيْرُ طَرَفاً خَفِيّاً إِلٰى
اور آپ کے دست وپا اِدھر اُدھر سمٹتے
رَحْلِكَ وَبَيْتِكَ، وَقَدْ شُغِلْتَ بِنَفْسِكَ
اور پھیلتے تھے، آپ چشم نیم وا سے اپنے
عَنْ وُلْدِكَ وَأَهَالِيْكَ، وَأَسْرَعَ
کنبہ اور اپنے بچوں کو دیکھ رہے تھے حالانکہ
فَرَسُكَ شَارِداً إِلٰى خِيَامِكَ، قَاصِداً
اس وقت آپ کی خود کی حالت تو ایسی تھی کہ آپ کو اپنے کنبہ کا
مُحَمْحِماً بَاكِياً، فَلَمَّا رَأَيْنَ النِّسَاءُ
اور بچوں کا دھیان نہ آ سکتا تھا، اس وقت آپ کا گھوڑا
جَوَادَكَ مَخْزِيّاً، وَنَظَرْنَ سَرْجَكَ عَلَيْهِ
ہنہناتا اور روتا ہوا آپ کے خیام کی طرف چلا،

مَلْوِیّاً، بَرَزْنَ مِنَ الْخُدُوْرِ، نَاشِرَاتِ

جب اہلِ حرم نے آپ کے رہوار کو بے سوار دیکھا

الشُّعُوْرِ عَلَی الْخُدُوْدِ، لَاطِمَاتُ الْوُجُوْهِ

اور زین اسپ کو نیچے ڈھلکا ہوا دیکھا

سَافِرَات، وَبِالْعَوِیْلِ دَاعِیَاتٍ، وَبَعْدَ

تو بے قرار ہو کر خیموں سے نکل پڑیں اور بال بکھرائے

الْعِزِّ مُذَلَّلَاتٍ، وَإِلَی مَصْرَعِکَ

ہوئے منہ پر طمانچے مارتے ہوئے جبکہ

مُبَادِرَات، وَالشِّمْرُ جَالِسٌ عَلٰی

پردہ کا دھیان نہ تھا نوحہ و بکا کرتے ہوئے

صَدْرِکَ، وَمُوْلِغٌ سَیْفَهُ عَلٰی نَحْرِکَ،

اپنے بزرگوں کو وارثوں کو پکارتے ہوئے

قَابِضٌ عَلٰی شَیْبَتِکَ بِیَدِهِ، ذَابِحٌ لَکَ

جبکہ اپنی اس مخصوص عزت و شوکت کے بعد

بِمُهَنَّدِهِ، قَدْ سَکَنَتْ حَوَاسُّکَ،

حقارت کی نظر سے دیکھے جا رہے تھے، سب کے سب

وَخَفِيَتْ اَنْفَاسُكَ، وَرُفِعَ عَلَى الْقَنَاةِ

[آپ] کی قتل گاہ کی طرف تیزی سے جا رہے تھے۔ آہ شمر اس وقت آپ کے سینہ

رَأْسُكَ، وَسُبِيَ اَهْلُكَ كَالْعَبِيْدِ،

بیٹھا ہوا تھا، اور اپنا خنجر آپ کی گردن پر پھیر رہا تھا، ریشِ مبارک ظالم اپنے ہاتھ

وَصُفِّدُوْا فِي الْحَدِيْدِ، فَوْقَ اَقْتَابِ

میں لئے ہوئے اپنی ہندی تلوار سے آپ کو ذبح کر رہا تھا، آپ کے دست وپا

الْمَطِيَّاتِ، تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمْ حَرُّ

بے حرکت ہوگئے (آپ کے ہوش وحواس ساکن ہوگئے) اور سانس رک گیا، نیزہ

الْهَاجِرَاتِ، يُسَاقُوْنَ فِي الْبَرَارِي

پر سر اقدس کو اٹھایا گیا، اور اہلِ حرم کو غلاموں کی طرح قید کر لیا گیا،

وَالْفَلَوَاتِ، اَيْدِيْهِمْ مَغْلُوْلَةٌ إِلَى

اور آہنی زنجیروں میں جکڑ کر اونٹوں پر بٹھا لیا گیا، دن کے دوپہر کی گرمیاں ان کے چہروں

الْأَعْنَاقِ، يُطَافُ بِهِمْ فِي الْأَسْوَاقِ،

کو جھلسا رہی تھی، اور وہ غریب بیابانوں اور جنگلوں میں پھرائے جا رہے تھے،

فَالْوَيْلُ لِلْعُصَاةِ الْفُسَّاقِ، لَقَدْ قَتَلُوْا

ہاتھ ان کے گردنوں سے بندھے ہوئے تھے اور بازاروں میں

بِقَتْلِكَ الْإِسْلَامَ، وَعَطَّلُوا الصَّلَاةَ

ان کو پھرایا جارہا تھا۔ وائے ہو ان نافرمانوں فاسقوں پر جنہوں نے آپ کو قتل کر کے

وَالصِّيَامَ، وَنَقَضُوا السُّنَنَ

اسلام کو تباہ کر دیا، نمازوں کو روزوں کو معطل کر دیا، شریعت کے چلن کو اور

وَالْأَحْكَامَ، وَهَدَّمُوا قَوَاعِدَ الْإِيمَانِ،

احکام کو توڑ دیا، ایمان کی عمارت کو ڈھا دیا

وَحَرَّفُوا آيَاتَ الْقُرْآنِ، وَهَمْلَجُوا فِي

اور قرآنی آیات میں تحریف کی، اور بغاوت و سرکشی میں

الْبَغْيِ وَالْعُدْوَانِ، لَقَدْ أَصْبَحَ رَسُولُ

دھنستے چلے گئے آپ کے قتل سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مظلوم قرار پا گئے،

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ مَوْتُوراً، وَعَادَ كِتَابُ اللّٰهِ

مظلوم بھی ایسے کہ اپنے بچہ کے خون کا بدلہ نہ لے سکے، آپ کے قتل سے کتابِ خدا پر

عَزَّ وَجَلَّ مَهْجُوراً، وَغُودِرَ الْحَقُّ إِذْ

لاوارثی چھا گئی، آپ کے ستائے جانے سے

قُهِرْتَ مَقْهُوراً، وَفُقِدَ بِفَقْدِكَ

اصل میں حق ستایا گیا، آپ کے نہ ہونے سے

التَّكْبِيرُ وَالتَّهْلِيلُ، وَالتَّحْرِيمُ

اللہ اکبر اور لا الہ الا اللہ ان آوازوں میں کوئی روح نہ رہی، حرام و حلال

وَالتَّحْلِيلُ، وَالتَّنْزِيلُ وَالتَّأْوِيلُ،

کا امتیاز، قرآن اور قرآن کے معانی کا تعین سب ضائع ہو گیا،

وَظَهَرَ بَعْدَكَ التَّغْيِيرُ وَالتَّبْدِيلُ،

آپ کے بعد شریعت میں کھلی ہوئی تبدیلیاں،

وَالْإِلْحَادُ وَالتَّعْطِيلُ، وَالْأَهْوَاءُ

فاسد عقیدے سے حدود شریعت کا تعطل، نفسانی خواہشوں کا زور،

وَالْأَضَالِيلُ، وَالْفِتَنُ وَالْأَبَاطِيلُ

گمراہیاں فتنے اور غلط چیزوں کا ظہور ہوا۔

فَقَامَ نَاعِيكَ عِنْدَ قَبْرِ جَدِّكَ

غرض کہ آپ کی سنائی سنانے والا آپ کے جد امجد (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

الرَّسُولِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، فَنَعَاكَ إِلَيْهِ بِالدَّمْعِ

کی قبر کے پاس کھڑا ہوا اور آپ کی سنائی برستے ہوئے

الْهَطُولِ، قَائِلاً: يَا رَسُولَ اللهِ، قُتِلَ

آنسوؤں کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ کہتے ہوئے سنائی

سِبُطِكَ وَفَتَاكَ، وَاسْتُبِيحَ أَهْلُكَ

کہ: "یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ کا فرزند آپ کا بچہ قتل کر دیا گیا، اور آپ کے گھر

وَحِمَاكَ، وَسُبِيَتْ بَعْدَكَ ذَرَارِيكَ،

والوں اور جانثاروں کو مار دیا گیا، آپ کے بعد آپ کی

وَوَقَعَ الْمَحْذُورُ بِعِتْرَتِكَ وَذَوِيكَ

ذرّیت کو قید کیا گیا، اور آپ کی ذریت و اہل بیت کو وہ دکھ دیئے گئے

فَانْزَعَجَ الرَّسُولُ، وَبَكَى قَلْبُهُ الْمَهُولُ،

جن دکھوں سے ان کو بچانا امت پر فرض تھا"

وَعَزَّاهُ بِكَ الْمَلَائِكَةُ وَالْأَنْبِيَاءُ،

روح اسلام کو انتہائی قلق ہوا اور آنحضرت کا قلب نازک گریاں ہوا،

وَفُجِعَتْ بِكَ أُمُّكَ الزَّهْرَاءُ، وَاخْتَلَفَ

ملائکہؑ اور انبیاءؑ نے ان کو آپ کا پرسہ دیا،

جُنُودُ الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ، تُعَزِّي

آپ کے قتل ہونے سے آپ کی ماں فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا بے تاب ہو گئیں،

أَبَاكَ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، وَأُقِيمَتْ لَكَ

ملائکہ مقربینؑ کے ایک کے بعد ایک لشکر اترنے لگے جو آپ کے بابا

الْمَآتِمُ فِيْ اَعْلَى عِلِّيِّيْنَ، وَلَطَمَتْ

امیرالمومنین علیہ السلام کو پرسہ دے رہے تھے، اور

عَلَيْكَ الْحُوْرُ الْعِيْنُ، وَبَكَتِ السَّمَآءُ

اعلی علیین میں آپ پر نوحہ و ماتم کر رہے تھے، آپ کے غم میں

وَسُكَّانُهَا، وَالْجِنَانُ وَخُزَّانُهَا،

حورانِ جنت اپنا منہ پیٹ رہی تھیں،

وَالْهِضَابُ وَاَقْطَارُهَا، وَالْبِحَارُ

آسمان اور آسمان کے باشندے آپ پر روئے، اور جنت کے خزینہ

وَحِيْتَانُهَا، وَالْجِنَانُ وَوِلْدَانُهَا،

دار روئے، پہاڑ قطار در قطار روئے،

وَالْبَيْتُ وَالْمَقَامُ، وَالْمَشْعَرُ الْحَرَامُ،

دریا اور دریا کی مچھلیاں، [مکہ اور مکہ کی عمارتیں]،

وَالْحِلُّ وَالْاِحْرَامُ، اَللّٰهُمَّ فَبِحُرْمَةِ

جنت اور غلمان، کعبہ اور مقامِ ابراہیمؑ، مشعر حرام اور حل و حرم

هٰذَا الْمَكَانِ الْمُنِيْفِ، صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

سب ہی آپ کے غم میں گریاں ہوئے، خداوندا! اس بلند مرتبہ

وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَاحْشُرْنِي فِي زُمْرَتِهِمْ،

مقام کی حرمت کا واسطہ محمد و آل محمد علیہم السلام پر درود و سلام

وَأَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِهِمْ، اَللّٰهُمَّ

بھیج، اور مجھ کو ان کے گروہ میں محشور فرما،

إِنِّي أَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ يَا أَسْرَعَ الْحَاسِبِينَ،

اور ان کی سفارش سے مجھے داخل جنت فرما۔ اے کم سے کم

وَيَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ، وَيَا أَحْكَمَ

وقت میں ہر ایک کا حساب کرنے والے،

الْحَاكِمِينَ، بِمُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ،

اے ہر بزرگ سے کہیں زیادہ بزرگ تر، اے عالم

وَرَسُولِكَ إِلَى الْعَالَمِينَ أَجْمَعِينَ،

حاکموں سے زیادہ زور حکومت رکھنے والے، واسطہ حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وَبِأَخِيهِ وَابْنِ عَمِّهِ الْأَنْزَعِ الْبَطِينِ،

کا جو تیرے آخری پیغمبرؐ اور تمام عالم کی طرف تیرے رسولؐ ہیں،

الْعَالِمِ الْمَكِينِ، عَلِيٍّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ،

اور ان کے بھائی کا واسطہ جو کشادہ پیشانی اور معدنِ علم وحکمت اور ہر علم

وَبِفَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ،

میں راسخ ہیں یعنی امیر المومنین علی مرتضیٰ علیہ السلام، اور

وَبِالْحَسَنِ الزَّكِيِّ عِصْمَةِ الْمُتَّقِينَ،

فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا کا واسطہ جو زنانِ عالم کی سردار ہیں،

وَبِأَبِي عَبْدِ اللهِ الْحُسَيْنِ أَكْرَمِ

حسن مجتبیٰ علیہ السلام کا واسطہ جو پاک و پاکیزہ اور پرہیزگاروں کی پناہ گاہ ہیں،

الْمُسْتَشْهَدِينَ، وَبِأَوْلَادِهِ الْمَقْتُولِينَ

اور حضرت ابوعبداللہ الحسین علیہ السلام کا واسطہ جو تمام

وَبِعِتْرَتِهِ الْمَظْلُومِينَ، وَبِعَلِيِّ بْنِ

شہدا میں زیادہ بزرگ مرتبہ ہیں،

الْحُسَيْنِ زَيْنِ الْعَابِدِينَ، وَبِمُحَمَّدِ بْنِ

اور ان کی قتل ہونے والی [اولادؑ] کا واسطہ،

عَلِيٍّ قِبْلَةِ الْأَوَّابِينَ، وَبِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ

اور اُن کی مظلوم ذریت کا واسطہ، اور علی بن حسین

أَصْدَقِ الصَّادِقِينَ، وَبِمُوسَى بْنِ

زین العابدین علیہ السلام کا واسطہ، اور محمد بن علی علیہ السلام کا واسطہ

جَعْفَرٍ مُظْهِرِ الْبَرَاهِيْنَ، وَبِعَلِيِّ بْنِ

جو عبادت گذاروں کے قبلہ ہیں، اور جعفر بن محمد علیہ السلام کا واسطہ جو

مُوْسَى نَاصِرِ الدِّيْنَ، وَبِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ

مجسمۂ صداقت ہیں، اور موسیٰ بن جعفر علیہ السلام کا واسطہ جو دلائل حق

قُدْوَةِ الْمُهْتَدِيْنَ، وَبِعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ

کو ظاہر کرنے والے ہیں، اور علی بن موسیٰؑ کا واسطہ جو دین کے مددگار ہیں،

أَزْهَدِ الزَّاهِدِيْنَ، وَبِالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ

اور محمد بن علی علیہ السلام کا واسطہ جو اہل حق کے پیشوا ہیں،

وَارِثِ الْمُسْتَخْلِفِيْنَ، وَبِالْحُجَّةِ عَلَى

اور علی بن محمد علیہ السلام کا واسطہ جو زاہدوں سے کہیں زیادہ زاہد ہیں، اور حسن بن علی علیہ السلام

الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ، أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ

کا واسطہ جو ائمہ اطہار علیہم السلام کے وارث ہیں،

وَآلِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِيْنَ الْأَبَرِّيْنَ، آلِ

اور اس فرد کا واسطہ جو تمام خلق پر حجت ہیں، محمد و آل محمد علیہم السلام پر

طَهَ وَيَاسِيْنَ، وَأَنْ تَجْعَلَنِيْ فِي الْقِيَامَةِ

درود بھیج جو صادقین میں بہترین نیکیوں کے حامل

مِنَ الآمِنِينَ الْمُطْمَئِنِّينَ الْفَائِزِينَ

جن کا لقب آل طٰہٰ و آل یٰسین ہے، اور مجھے قیامت میں امن پانے والوں

الْفَرِحِينَ الْمُسْتَبْشِرِينَ، اَللّٰهُمَّ

میں سے، صاحبان اطمینان میں سے، کامیاب ہونے والوں میں سے،

اكْتُبْنِي فِي الْمُسْلِمِينَ، وَأَلْحِقْنِي

خوش و خرم اور بشارت جنت پانے والوں میں قرار دے۔ خداوند!

بِالصَّالِحِينَ، وَاجْعَلْ لِي لِسَانَ صِدْقٍ

مجھے اپنے فرمانبرداروں میں سے قرار دے (میرا نام مسلمانوں میں لکھ لے)

فِي الْآخِرِينَ، وَانْصُرْنِي عَلَى الْبَاغِينَ،

اور صالحین سے وابستہ رکھ، میرے بعد نیکی اور بھلائی سے میرا ذکر ہو، جو

وَاكْفِنِي كَيْدَ الْحَاسِدِينَ، وَاصْرِفْ

بغاوت وسرکشی کرنے والے ہیں ان کے مقابلہ میں مجھے فتح دے،

عَنِّي مَكْرَ الْمَاكِرِينَ، وَاقْبِضْ عَنِّي

مجھے حاسدوں کے شر سے بچا، اور بری تدبیر

أَيْدِي الظَّالِمِينَ، وَاجْمَعْ بَيْنِي وَبَيْنَ

کرنے والوں کی تدبیر کا رخ میری طرف سے پھیردے، ظالموں کے ہاتھوں

السَّادَةِ الْمَيَامِيْنَ فِيْ أَعْلٰى عِلِّيِّيْنَ، مَعَ

کو مجھ پر ظلم کرنے سے روک دے، اور مجھے میرے با برکت

الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّيْنَ،

پیشواؤں کو (محمد و آل محمد علیہم السلام) اعلی علیین میں ایک جگہ مجتمع کر دے،

وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِيْنَ،

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے مجھے تیری رحمت سے آخرت میں انبیاء،

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ

صدیقین، شہدا اور صالحین کی رفاقت نصیب ہو

أُقْسِمُ عَلَيْكَ بِنَبِيِّكَ الْمَعْصُوْمِ،

کیونکہ ان حضرات کو تو نے اپنی نعمتوں سے مالا مال کیا ہے۔ قسم دیتا ہوں خداوندا!

وَبِحُكْمِكَ الْمَحْتُوْمِ، وَنَهْيِكَ

میں تجھ کو تیرے نبی معصوم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی، اور

الْمَكْتُوْمِ وَبِهٰذَا الْقَبْرِ الْمَلْمُوْمِ،

تیرے حتمی احکام کی، اور گناہوں سے بچنے کے لئے تیرے

الْمُوَسَّدِ فِيْ كَنَفِهِ الْإِمَامِ الْمَعْصُوْمِ،

مقررہ ارشادات کی، اور اس قبر مطہر علیہ السلام کی جس کی زیارت کے لئے

الْمَقْتُولِ الْمَظْلُومِ، أَنْ تَكْشِفَ مَا بِيْ

ہر طرف سے جن و انس و ملک پہنچتے ہیں جس کے پہلو میں

مِنَ الْغُمُومِ، وَتَصْرِفَ عَنِّيْ شَرَّ الْقَدَرِ

امام معصوم شہیدؑ ظلم وستم آرام فرما رہے ہیں، کہ میرے

الْمَحْتُومِ، وَتُجِيْرَنِيْ مِنَ النَّارِ ذَاتِ

رنج وغم کو دور کردے، اور میرے مقدر

السُّمُومِ، اَللّٰهُمَّ جَلِّلْنِيْ بِنِعْمَتِكَ،

کی برائی کو ہٹا دے، اور مجھے جہنم کی آتشِ سوزاں

وَرَضِّنِيْ بِقَسْمِكَ، وَتَغَمَّدْنِيْ بِجُودِكَ

سے پناہ دے۔ اے اللہ! میرے چاروں طرف اپنی نعمتوں

وَكَرَمِكَ، وَبَاعِدْنِيْ مِنْ مَكْرِكَ

کا انبار لگا دے اور مجھے اتنا دے کہ میں خوش و خرم رہوں

وَنِقْمَتِكَ، اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِيْ مِنَ الزَّلَلِ،

(مجھے اپنی تقسیم کی ہوئی روزی پر راضی رکھ)، مجھے اپنے جود و کرم

وَسَدِّدْنِيْ فِي الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ، وَافْسَحْ

میں پہنچا، اور اپنی سزا اور عتاب سے دور رکھ۔ خداوندا! مجھے ہر لغزش سے بچا،

لِیْ فِیْ مُدَّةِ الْأَجَلِ، وَاعْفِنِیْ مِنَ

میرے قول و عمل کو درست کر، مجھے عمر دراز دے،

الْأَوْجَاعِ وَالْعِلَلِ، وَبَلِّغْنِیْ بِمَوَالِیَّ

اور امراض و اسقام سے بچا، اور مجھے میرے

وَبِفَضْلِكَ أَفْضَلَ الْأَمَلِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ

پیشواؤں کے وسیلہ سے اور اپنے فضل سے میری

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَاقْبَلْ تَوْبَتِیْ،

بہترین تمناؤں تک پہنچا۔ خداوندا! رحمت خاص نازل فرما

وَارْحَمْ عَبْرَتِیْ، وَأَقِلْنِیْ عَثْرَتِیْ، وَنَفِّسْ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آل محمد علیہم السلام پر، اور میری توبہ کو قبول فرما،

كُرْبَتِیْ، وَاغْفِرْ لِیْ خَطِیْئَتِیْ، وَأَصْلِحْ لِیْ

اور مجھے روتا دیکھ کر رحم فرما، میرے گناہ بخش دے،

فِیْ ذُرِّیَّتِیْ، اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لِیْ فِیْ هٰذَا

میرے رنج و ملال کو دور کر، میری خطا کو بخش دے،

الْمَشْهَدِ الْمُعَظَّمِ، وَالْمَحَلِّ الْمُكَرَّمِ،

میری اولاد کو نیک اور صالح قرار دے۔ خداوندا! اس عظیم المرتبہ

ذَنْباً إِلَّا غَفَرْتَهُ، وَلَا عَيْباً إِلَّا سَتَرْتَهُ،

شہادت گاہ اور اس بزرگ مرتبہ مقام پر (میری حاضری کا یہ نتیجہ)

وَلَا غَمّاً إِلَّا كَشَفْتَهُ، وَلَا رِزْقاً إِلَّا

کہ میرے گناہ تو بخش چکا ہو، میرے ہر عیب کو تو چھپا چکا ہو،

بَسَطْتَهُ، وَلَا جَاهاً إِلَّا عَمَرْتَهُ، وَلَا

میرے ہر غم کو تو دور کر چکا ہو، میرے رزق میں تو

فَسَاداً إِلَّا أَصْلَحْتَهُ، وَلَا آمَلاً إِلَّا

کشائش کر چکا ہو، میرے گھر کے آباد رہنے کا تو حکم نافذ کر چکا ہو، میرے

بَلَغْتَهُ، وَلَا دُعَاءً إِلَّا أَجَبْتَهُ، وَلَا

کاموں کے ہر بگاڑ کو تو درست کر چکا ہو، میری ہر آرزوئے دل

مَضِيقاً إِلَّا فَرَّجْتَهُ، وَلَا شَمْلاً إِلَّا

کو تو پورا کر چکا ہو، میری ہر دعا کو تو قبول کر چکا ہو، میری ہر تنگی کو

جَمَعْتَهُ، وَلَا أَمْراً إِلَّا أَتْمَمْتَهُ، وَلَا مَالاً

تو زائل کر چکا ہو، میرے ہر انتشار کو تو اطمینان سے

إِلَّا كَثَّرْتَهُ، وَلَا خُلُقاً إِلَّا حَسَّنْتَهُ، وَلَا

بدل چکا ہو، میرے ہر کام کو تو تکمیل تک پہنچا چکا ہو، میرے ہر مال

إِنْفَاقاً إِلَّا أَخْلَفْتَهُ، وَلَا حَالاً إِلَّا

کو تو زیادہ سے زیادہ کر چکا ہو، اور مجھے ہر خلقِ حسن تو

عَمَرْتَهُ، وَلَا حَسُوداً إِلَّا قَمَعْتَهُ، وَلَا

ادا کر چکا ہو، اور میرے ہر صرف کے بعد اس کا بدل دے کر

عَدُوّاً إِلَّا أَرْدَيْتَهُ، وَلَا شَرّاً إِلَّا كَفَيْتَهُ،

اس کمی کو پورا کر چکا ہو، اور میرے ہر حاسد کو تو تباہ کر چکا ہو، اور میرے ہر دشمن کو تو ہلاک کر

وَلَا مَرَضاً إِلَّا شَفَيْتَهُ وَلَا بَعِيداً إِلَّا

چکا ہو، اور مجھے ہر شر سے تو بچا چکا ہو، اور مجھے ہر بیماری سے تو شفا عطا کر چکا ہو، اور میرے

أَدْنَيْتَهُ، وَلَا شَعْثاً إِلَّا لَمَمْتَهُ، وَلَا

ہر ایک اپنے کو جو دور ہو تو اس کو قریب کر چکا ہو، اور میری ہر پریشانی کو تو اطمینان

سُؤَالاً إِلَّا أَعْطَيْتَهُ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي

سے بدل چکا ہو، اور میرا ہر سوال تو مجھ کو عطا کر چکا ہو ۔ خداوندا !

أَسْأَلُكَ خَيْرَ الْعَاجِلَةِ، وَثَوَابَ

میں تجھ سے اس دنیا کی بہتری اور اس جہانِ باقی

الْآجِلَةِ، اَللّٰهُمَّ أَغْنِنِي بِحَلَالِكَ عَنِ

کے ثواب کا سوال کرتا ہوں۔ خداوندا ! مجھے وجہ حلال سے اتنا دے کہ

الْحَرَامِ، وَبِفَضْلِكَ عَنْ جَمِيعِ الْأَنَامِ،

میں حرام سے بے نیاز ہو جاؤں، اور اپنا فضل اس درجہ میرے شاملِ حال

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْماً نَافِعاً، وَقَلْباً

رکھ کہ مجھے کسی کی ضرورت ہی نہ ہو۔ بار الہا! میں تجھ سے اس علم کا سوال

خَاشِعاً، وَيَقِيناً شَافِياً، وَعَمَلاً

کرتا ہوں جو نفع بخش ہو، اور اس دل کا جس میں تیرا خوف ہو،

زَاكِياً، وَصَبْراً جَمِيلاً، وَأَجْراً جَزِيلاً

اور اس یقین کا جو ہر شک کو دور کردے، [پاکیزہ اور مخلصانہ عمل،[مثالی صبر]،

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي شُكْرَ نِعْمَتِكَ عَلَيَّ،

اور اس اجر کا جو فراوان ہو۔ خداوندا! مجھے توفیق دے کہ تیری نعمتوں کا شکر ادا کروں،

وَزِدْ فِي إِحْسَانِكَ وَكَرَمِكَ إِلَيَّ،

اور اپنا احسان و کرم مجھ پر زیادہ سے زیادہ فرما، اور ایسا کر کہ سب لوگ

وَاجْعَلْ قَوْلِي فِي النَّاسِ مَسْمُوعاً،

میری بات کو مانیں، اور میرا ہر عمل تیری بارگاہ میں قبولیت کی بلندی حاصل کرے، اور

وَعَمَلِي عِنْدَكَ مَرْفُوعاً، وَأَثَرِي فِي

نیکیوں میں لوگ میرے نقشِ قدم پر چلیں (یعنی نیکیوں کے لئے میں ایک نمونہ بن جاؤں)

الْخَيْرَاتِ مَتْبُوعاً، وَعَدُوِّي مَقْمُوعاً

خداوندا ! میرے دشمن کو بر باد کر دے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

بارالہا ! رحمت خاص نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آل محمد علیہم السلام پر

الْأَخْيَارِ، فِي آنَاءِ اللَّيْلِ وَأَطْرَافِ

جو تیری تمام مخلوق میں بہتر سے بہتر ہیں، سلسلۂ رحمت تیرا ان حضرات پر

النَّهَارِ، وَاكْفِنِي شَرَّ الْأَشْرَارِ، وَطَهِّرْنِي

شب و روز صبح و شام جاری رہے، اور شریر لوگوں کے مقابلہ میں

مِنَ الذُّنُوبِ وَالْأَوْزَارِ، وَأَجِرْنِي مِنَ

تو میری حمایت کر، اور مجھے گناہوں سے اور گناہوں کے بار سے پاک کردے،

النَّارِ، وَأَحِلَّنِي دَارَ الْقَرَارِ، وَاغْفِرْ لِي

اور مجھ کو جہنم سے پناہ دے، اور راحت و آرام کے مقام

وَلِجَمِيعِ إِخْوَانِي وَأَخَوَاتِي الْمُؤْمِنِينَ

(جنت) میں آباد کر دے، اور میرے تمام دینی بھائی بہنوں

وَالْمُؤْمِنَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

مومنین ومومنات کو اے سب سے زیادہ رحم فرمانے والے اپنے رحم وکرم سے بخش دے۔